معمولاتِ صبح و شام

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ
حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خانقاہ امدادیہ اشرفیہ : گلشن اقبال، کراچی پاکستان

انتساب

احقر کی جملہ تصانیف و تالیفات مرشدنا و مولانا محی السنّہ حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اقدس مولانا شاہ عبد الغنی صاحب پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اقدس مولانا شاہ محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی صحبتوں کے فیوض و برکات کا مجموعہ ہیں۔

محمد اختؔر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

ضروری تفصیل

نام: معمولاتِ صُبح وشام

تالیف: عارف باللہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب
دَامَ ظِلُّهُمْ عَلَيْنَا اِلٰى مِائَةٍ وَّ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً

ناشِر: خانقاہ امدادیہ اشرفیہ، گلشن اقبال، کراچی

ضروری اِنتباہ

جس طرح خمیرۂ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے۔ اسی طرح ان فضائل کا مکمل نفع انہی کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور کبھی احیاناً خطا ہوگئی ہو تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں۔ لہٰذا ان اوراد و وظائف کے نفع کامل کے لئے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔

العارض

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس

مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

حسنِ ترتیب

مومن جو فدا نقشِ کفِ پائے نبی ﷺ ہو
ہو زیرِ قدم آج بھی عالم کا خزینہ
گر سنّتِ نبوی ﷺ کی کرے پیروی امت
طوفاں سے نکل جائے گا پھر اس کا سفینہ

حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۔مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پالیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہہ" میں نے عرض کیا، کیا کہوں، فرمایا کہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کر یہ تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہوجائے گی۔

(مشکوٰۃ: صفحہ ۱۸۸)

سورۃ الاخلاص (تین مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

سورۃ الفلق (تین مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

سورۃ الناس (تین مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾
الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

فائدہ: ملاعلی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ جلد نمبر ۴ صفحہ ۳۷۰ پر لکھتے ہیں کہ علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ نے تَکۡفِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیٴٍ (تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہو جائے گی) کی تشریح میں فرمایا اَیۡ تَکۡفِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَرٍّ اَوۡمِنۡ کُلِّ وِرۡدٍ یعنی

یہ تینوں سورتیں ہر شر سے حفاظت کے لئے کافی ہیں، یا اِن کا پڑھنے والا اگر کوئی اور وظیفہ نہ پڑھ سکے تو اِن کا وِرد ہی اسے بے نیاز کر دے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ آج مسلمان پریشان ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ جن اور آسیب نے پریشان کر رکھا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ کسی دشمن نے جادو یا کالا عمل کرا دیا ہے۔ کاروبار پر بندش لگوا دی ہے، گاہک نہیں آتے، ہر کسی کو ہر روز ایک نئی بلا اور مصیبت کا سامنا ہے۔ اگر ہم اس وظیفہ کو روزانہ پڑھ لیں جس میں دو تین منٹ بھی نہیں لگتے تو ہر بلا اور مصیبت سے اِن شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

۲۔ دنیا وآخرت کے ہر غم سے حفاظت کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا وآخرت کے ہر غم کے لیے کافی ہو جائیں گے۔

(روح المعانی: جلد ۱۱، صفحہ ۵۳)

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ (سات مرتبہ)

(سورۃ توبہ: پارہ ۱۱، آیت ۱۲۹)

ترجمہ: میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی

معبود ہونے کے لائق نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۳۔سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت

ترجمۂ حدیث: حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور

جوشام کو پڑھے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا یعنی ستّر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مرگیا تو شہید مرے گا۔

(مشکوٰۃ، صفحہ ۱۸۸)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین مرتبہ)
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۲۴ (ایک مرتبہ)

(سورۃ الحشر: پارہ ۲۸، آیت ۲۲ تا ۲۴)

۴۔ ہر چیز کے نقصان سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ صبح و شام تین تین بار یہ پڑھ لے گا، اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ)

(مشکوٰۃ: صفحہ ۲۰۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس نام کے ساتھ آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۵۔ دعا برائے حفاظت دین وجان واولاد واہل وعیال ومال

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ

وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ (تین مرتبہ)

(کنز العمال: جلد ۲، صفحہ ۶۳۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر، میری اولاد اور اہل وعیال اور مال پر۔

۶۔ جنون، کوڑھ، برص اور فالج سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب صبح ہو جائے اور فجر کی نماز پڑھ لو تو چار مرتبہ کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ...الخ پس تمہیں عافیت رہے گی

پاگل پن، کوڑھ، برص اور فالج سے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (چار مرتبہ)

(عمل الیوم واللیلۃ: لابن السنی، ص ۱۱۸)

۷۔ برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد نے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ وَسَيِّیءِ الۡاَسۡقَامِ

(جواہرالبخاری:صفحہ ۵۷۰)

فائدہ: آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہورہے ہیں، اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ والے سے پوچھنا چاہئیں۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

۸۔ جنت کے خزانے بڑھانے کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کثرت سے پڑھا کرو، یہ جنت کے خزانے سے ہے۔

شبِ معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنی اُمت کو حکم فرمادیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (سات مرتبہ)

(مرقاۃ: جلد ۵)

۹۔ سُوءِ قضاء اور جہد البلاء سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! پناہ مانگو سخت ابتلاء سے اور بدبختی کے پکڑ لینے سے اور ہر اس قضاء سے جو تمہارے لیے مضر ہو اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔ (سات مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ

(مرقاۃ: جلد ۵، صفحہ ۲۲۲)

۱۰۔ الہامِ ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (تین مرتبہ)

(ترمذی: جلد ۲، صفحہ ۱۸۶)

ترجمہ: اے اللہ ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہیے یعنی

ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیے۔

۱۱۔شرکِ خفی سے نجات دلانے والی دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شرک میری اُمت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے زیادہ پوشیدہ ہے۔

(کنزالعمال: جلد ۲، صفحہ ۸۱۶)

شرک بہت زیادہ مخفی ہوتا ہے کیوں کہ وہ اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ خفیف ہے یعنی جس طرح اندھیری رات میں کالے پتھر پر

کالی چیونٹی چلتی ہوئی نظر نہیں آئے گی، اس سے زیادہ خفیہ طریقہ سے شرک قلب میں داخل ہوجاتا ہے اور اس سے بہت کم بچ پاتے ہیں اقویا یعنی خواص اُمت بھی، پس ضعیف الایمان لوگوں کا کیا حال ہوگا۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور عرض کیا: فَكَيْفَ النَّجَاةُ وَالْمَخْرَجُ مِنْ ذَالِكَ؟ اس سے نجات اور نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتلادوں کہ جب تو اسے پڑھ لے تو بَرِئْتَ مِنْ قَلِيْلِهٖ وَ كَثِيْرِهٖ وَصَغِيْرِهٖ وَ كَبِيْرِهٖ۔ تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے اور چھوٹے شرک سے

اور بڑے شرک سے نجات پا جائے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ضرور بتایئے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ (تین مرتبہ)

(مرقاۃ: جلد ۱۰ صفحہ ۷۰ / کنز العمال: جلد ۲، صفحہ ۸۱۶)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں۔

۱۲۔ایسی جامع دعا جس میں ۲۳ سالہ ادعیۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں

ترجمۂ حدیث: حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کثرت سے دعائیں مانگیں، لیکن ہم چند لوگوں کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہیں۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت دعائیں مانگیں، لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم سب کو ایسی دعا نہ بتادوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہو۔تم یوں کہا کرو کہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

(ترمذی: جلد ۲، صفحہ ۱۹۲)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اُس تمام خیر کا جس کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اُس تمام شر سے جس سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور

استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کو پہنچنا آپ پر احساناً واجب ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

۱۳۔ ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات دلانے والی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے گھیر لیا ہے غموں نے اور قرضوں نے یعنی کثرتِ قرض کی وجہ

سے اور ادائیگی کی فکر سے پریشان ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتادوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیرے غموں کو دور کردے اور تیرے قرض کو ادا کرادے۔ عرض کیا کہ کیوں نہیں یعنی ضرور بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح و شام یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ
وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

(رواہ ابوداؤد / مرقاۃ: جلد ۵، صفحہ ۲۱۷ / مشکوٰۃ: باب الاستعاذہ، صفحہ ۲۱۵)

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں غم سے اور حزن (رنج وغم) سے اور پناہ چاہتا ہوں عجز اور کسل سے اور پناہ چاہتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں کثرتِ قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے۔

۱۴۔ دوامِ عافیت و بقائے نعمت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ، صفحہ: ۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں نعمت کے زوال سے اور عافیت کے چھن جانے سے اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔

۱۵۔دین پر ثابت قدم رہنے کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمّ المؤمنین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا کیا ہوتی تھی جب آپ کے گھر میں ہوتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

(ترمذی، ابواب الدعوات)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۱۶۔ حق کی اِتباع اور باطل سے اجتناب کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَہٗ

(تفسیر ابن کثیر: جلد ۱، صفحہ ۲۹۲، آیت ۲۱۳ / المغنی عن حمل الاسفار للعراقی: جلد ۲، صفحہ ۳۶۶ / موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی: جلد ۲، صفحہ ۱۷۰)

ترجمہ: اے اللہ! حق کو حق دِکھا اور اُس پر عمل نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اُس سے بچنا نصیب فرما۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حق کا ظاہر ہونا کافی نہیں، اُس پر عمل بھی ضروری ہے۔ اگر حق نظر آ گیا لیکن عمل نہیں کرتا تو مجرم ہو جائے گا۔ اسی طرح باطل کا نظر آنا کافی نہیں اُس سے بچنا بھی ضروری ہے۔ بعض دفعہ باطل یعنی بُرائی ظاہر ہو جاتی ہے، آدمی جانتا ہے کہ یہ بُری بات ہے، گناہ ہے لیکن اس سے نہیں بچتا، یہ بھی مجرم ہے۔ کلامِ نبوت کی بلاغت ہے کہ مختصر جملوں میں اتنا بلیغ و جامع مضمون بیان فرما دیا۔

جو اس دعا کو پڑھتا رہے گا اُسے اچھائی اور بُرائی کی تمیز رہے گی اور نیکی پر عمل اور بُرائی سے بچنے کی توفیق حاصل رہے گی۔

۱۷۔نمازِ حاجت

جب کوئی خاص ضرورت پیش آئے جس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو یا کسی انسان سے ہو تو اولاً وضو سنت کے مطابق کرے، پھر نماز دو رکعت خوب اطمینان وسکون سے پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے، پھر درود شریف پڑھے، پھر دعائے ذیل کم از کم ایک مرتبہ یا زیادہ جس قدر پڑھنا چاہے پڑھے اور اپنی خاص حاجت کے لیے بھی دعا کرے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ترمذی: جلد ا، صفحہ ۱۰۸ تا ۱۰۹)

۱۸۔ سیّد الاستغفار

ترجمۂ حدیث: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیّد الاستغفار (یعنی سب سے اعلیٰ استغفار) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں، اور میں

اپنے اعمال کی بُرائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کے سامنے آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس آپ مجھے بخش دیجئے کیونکہ میرے گناہوں کو آپ کے علاوہ اور کوئی بھی معاف نہیں کرسکتا۔

(بخاری شریف: جلد ۲، صفحہ ۹۳۲ تا ۹۳۳)

فائدہ: یہ دعاء بخاری شریف اور نسائی شریف کی ایک حدیث میں آئی ہے۔ اس حدیث کے راوی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس دعا کو دن میں پڑھ لے اور رات سے پہلے اس کو موت

آجائے، وہ اہل جنت سے ہوگا، اور جو رات کو پڑھ لے اور صبح ہونے سے قبل اس کو موت آجائے تو وہ بھی اہل جنت سے ہوگا۔

تشریح: اس استغفار کی اس غیر معمولی فضیلت کا راز بظاہر یہی ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ میں عبدیت کی روح بھری ہوئی ہے۔

۱۹۔سحر سے حفاظت (تین مرتبہ)

صبح وشام اس آیت مبارکہ کو پڑھنے سے سحر کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ

اِنَّ اللّٰہَ سَیُبۡطِلُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٪۸۲﴾

(سورۂ یونس: پارہ ۱۱، آیت: ۸۱ تا ۸۲)

۲۰۔ صلوٰۃ تنجینا (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(زادالسعید)

فائدہ: اس درود شریف کی برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔

نقشِ قدم نبی ﷺ کے ہیں جنت کے راستے

اللہ جل جلالہ سے مِلاتے ہیں سنّت کے راستے

حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ